سرکاری رپورٹ

چھٹا / بجٹ اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی
کی کارروائی

منعقدہ مورخہ ۲۸ جون ۱۹۹۴ء

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
۱-	آغاز کارروائی تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۲
۲-	وقفہ سوالات	۳
۳-	رخصت کی درخواستیں	۵
۴-	قائد ایوان کا خطاب	۶
۵-	مطالبات زر (بجٹ ۹۵-۱۹۹۴ء منظوری)	۱۲
۶-	مالی بل ۹۵-۱۹۹۴ء کی منظوری	۳۶

جلد

شمارہ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

۱۔ جناب اسپیکر	-----	عبدالوحید بلوچ
۲۔ جناب ڈپٹی اسپیکر	------	مسٹر ارجن داس بگٹی

افسران صوبائی اسمبلی

۱۔ سیکریٹری اسمبلی	-----	مسٹر اختر حسین خاں
۲۔ جوائنٹ سیکریٹری	------	محمد افضل

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا چھٹا بجٹ اجلاس

مورخہ ۲۸ جون ۱۹۹۴ء بمطابق ۱۷ محرم الحرام ۱۴۱۵ ہجری

(بروز سہ شنبہ)

زیر صدارت جناب عبدالوحید بلوچ اسپیکر

بوقت تین بج کر پچیس منٹ (سہ پہر) صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولانا عبدالرمتین اخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم ـــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ لَاتُفْسِدُوْا فِیْ الْاَرْضِ قَالُوْا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ہ اَلَااِنَّھُمْ ھُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰکِنْ لَّایَشْعُرُوْنَ وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ آمِنُوْا کَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوْا اَ نُؤْمِنُ کَمَا آمَنَ السُّفَھَآءُ اَلَآ اِنَّھُمْ ھُمُ السُّفَھَآءُ وَلٰکِنْ لَّایَعْلَمُوْنَ ہ

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

ترجمہ :- اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پیدا کرو۔ تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے لوگ ہیں۔ آگاہ رہو کہ یہی لوگ فساد برپا کرنے والے ہیں۔ لیکن یہ محسوس نہیں کررہے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس طرح ایمان لاؤ جس طرح لوگ ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں۔ کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح بے وقوف لوگ ایمان لائے ہیں۔ آگاہ رہو کہ بے وقوف یہی لوگ ہیں۔ لیکن یہ جانتے نہیں۔

وما علینا الا البلاغ۔

وقفہ سوالات

جناب اسپیکر :- جزاک اللہ وقفہ سوالات۔ سوال نمبر ۱۲۸ سردار چاکر خان ڈومکی صاحب دریافت فرمائیں۔ (معزز رکن ایوان میں موجود نہیں تھے)

جناب اسپیکر :- سوال نمبر ۱۳۹ سردار چاکر خان ڈومکی صاحب دریافت فرمائیں۔ (معزز رکن ایوان میں موجود نہ تھے)

جناب اسپیکر :- سوال نمبر ۱۴۰ سردار چاکر خان ڈومکی صاحب دریافت فرمائیں۔ (معزز رکن ایوان میں موجود نہ تھے)

جناب اسپیکر :- سوال نمبر ۱۴۱ سردار چاکر خان ڈومکی صاحب دریافت فرمائیں۔ (معزز رکن ایوان میں موجود نہ تھے)

X ۱۲۸ سردار میر چاکر خان ڈومکی :- کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

نصیر آباد ڈویژن میں رورل ہیلتھ سینٹروں ' ڈسپنسریوں (B-H-U) کے لئے سالانہ کتنی رقم مخصوص کی گئی تھی اور کہاں کہاں خرچ ہوئی ہے۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت :- نصیر آباد ڈویژن میں رورل ہیلتھ سینٹروں ڈسپنسریوں اور بی۔ ایچ۔ یو کے لئے سالانہ جتنی رقم دی گئی اس کی تفصیل سوال نمبر ۷۲ میں دی گئی ہے جو کہ ۱۱ جون ۱۹۹۴ء کے اجلاس میں آچکا ہے۔ علاوہ ازیں اب تک جتنی رقوم خرچ کی گئی ہے اس کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے۔

ضلع کا نام	خرچ شدہ رقوم برائے بی۔ ایچ۔ یو	خرچ شدہ رقوم برائے ڈسپنسری	خرچ شدہ رقوم برائے RHC
۱۔ ضلع جعفر آباد	۳۳۱۹۰۶/=	۳۱۵۰۴۳/=	۱۱۵۳۵۲/=

۲- نصیر آباد	۴۶۶۸۰۲/=	۴۶۶۸۰۲/=	۱۱۲۹۷۹/=
۳- جھل مگسی	۶۰۰۰۰۰/=	۱۵۰۰۰۰/=	۲۷۰٬۰۰۰/=
۴- بولان	۱۵۷۹۵/=	۲۲۱۱۳/=	۶۶۵۵۰/=

X ۱۳۹ **سردار میر چاکر خان ڈومکی** :- کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

ضلع کچھی میں ایسی کل کتنی ڈسپنسریاں موجود ہیں۔ جن کی بلڈنگ بھی تیار ی ہے۔ لیکن عملہ نہیں ہے۔

وزیر صحت :- ضلع کچھی (بولان) میں کل سات (۷) ڈسپنسریاں ایسی ہیں۔ جن کی عمارت تیاری ہے اور متعلقہ ناظم صحت نے اپنی تحویل میں لے لی ہیں۔ مذکورہ ڈسپنسریوں کے لئے محکمہ مالیات سے عملے کی منظوری باقی ہیں۔ سال ۹۵-۱۹۹۴ء میں عملے کی منظوری کے بعد عملہ فراہم کردیا جائے گا۔

X ۱۴۰ **سردار میر چاکر خان ڈومکی** :- کیا وزیر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

صوبہ میں کل رورل ہیلتھ سینٹر (R-H-U) اور بیسک ہیلتھ (B-H-U) کی تعداد کس قدر ہے۔ جن میں ایم-بی-بی-ایس ڈاکٹر تعینات ہیں۔ لیکن یہ عملہ اپنی ڈیوٹی سرانجام نہیں دے رہے۔ اس کی کیا وجہ ہے۔

وزیر صحت :- صوبہ میں کل (۷۰) ایم بی بی ایس ڈاکٹر رورل ہیلتھ سینٹرز میں تعینات ہیں۔ (۱۳۸) ایم بی بی ایس بیسک ہیلتھ یونٹس میں تعینات ہیں ان میں سے کسی سینٹر کے عملہ کے خلاف ڈیوٹی سرانجام نہ دینے کی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔

X ۱۴۱ **سردار میر چاکر خان ڈومکی** :- کیا وزر صحت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رورل ہیلتھ سینٹر (RHC) لہڑی میں لیڈی ڈاکٹر کی تقرری ہوئی اور یہ لیڈی ڈاکٹر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈھاڈر سے اپنی تنخواہیں بھی لیتی رہیں۔ اس کے علاوہ اس کی چھٹیاں بھی منظور ہوتی رہیں۔ لیکن لہڑی میں مذکورہ لیڈی ڈاکٹر نے ایک دن بھی اپنی ڈیوٹی نہیں دی اس کی کیا وجہ ہے اور ایسا کیوں ہو رہا ہے۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ لیڈی ڈاکٹر لہڑی اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈھاڈر کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت :- R-H-U لہڑی میں لیڈی ڈاکٹر تعینات تھی اور اس کے عرصہ تعیناتی کے دوران کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ ماہ مارچ ۱۹۹۴ء کے مہینے میں وہ وہاں سے ٹرانسفر ہو گئی تھی۔

رخصت کی درخواستیں

جناب اسپیکر :- رخصت کی درخواست اگر کوئی ہو تو سیکریٹری اسمبلی پڑھیں۔

اختر حسین خاں (سیکریٹری اسمبلی) :- سردار چاکر خان ڈومکی علیل ہیں انہوں نے مورخہ ۲۶ جون ۱۹۹۴ء سے ۳۰ جون ۱۹۹۴ء تک اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

(سیکریٹری اسمبلی) :- جناب شوکت بشیر مسیح صاحب نے بوجہ علالت آج کے لئے اجلاس سے رخصت طلب کی ہے۔

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :۔ اب میں قائد ایوان نواب ذوالفقار علی مگسی صاحب کو ایوان سے خطاب کی دعوت دیتا ہوں۔

نواب ذوالفقار علی مگسی (قائد ایوان) :۔ جناب اسپیکر و معزز اراکین اسمبلی کافی دنوں سے بجٹ پر بحث جاری رہی ہمارے کچھ اراکین اسمبلی نے بجٹ کی تعریف کی اور کئی نے مخالفت میں کہا۔ یہ ایک روایت رہی ہے کہ بجٹ کے دوران اپوزیشن کی طرف سے اختلاف میں ہوتا ہے تنقید بھی ہوتی ہے ہمیں کہا گیا یہ ایک بیوروکریٹک بجٹ بنایا گیا ہے میں حقیقت آپ کو بتاؤں بیوروکریٹس بھی اس بجٹ کا حصہ ہوتی ہے ہم لوگ میں یہ کہتا ہوں کہ ہم ایلیکٹڈ ریپریزینٹیٹوز elected representative نے مل کر یہ بجٹ بنایا ہے۔ شاید میں یہاں غلط بیانی کرونگا اور میں صرف اس سال کے بجٹ کی بات نہیں رہا ہوں بلکہ ہر سال اللہ کے فضل سے میں ایلیکٹ elect ہوکر آتا رہا ہوں ۱۹۵۰ء سے لے کر آج تک بیوروکریس بجٹ کا حصہ ہوتی ہے اس لئے کہ ٹیکنیکل نوہاؤ technical know how بیوروکریس کے پاس ہوتی ہے اور پھر ہماری سجیشنز اور حکم پر ہی بیوروکریس ان تجاویز پر سارا بجٹ تیار کرتے ہیں جو بجٹ اسمبلی میں فنانس منسٹر کے تھرو اسمبلی میں پیش کیا جاتا ہے۔ جیسے یہاں تنقید کی گئی ہے کہ جعفر خان کو ایک تقریر لکھ کر پکڑا دی گئی اور انہوں نے یہ لکھی ہوئی تقریر ایوان میں پڑھ دی آخر کس نے تو بیٹھ کر یہ تقریر لکھی ہوگی؟ وہ خود تو تقریر نہیں لکھتے؟

جناب اسپیکر! اب میں چند پالیسی معاملات کا ذکر کرونگا۔ یہاں کافی اراکین اسمبلی نے لاء اینڈ آرڈر اور قبائلی جھگڑوں کے بارے میں بات کی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ لاء اینڈ آرڈر ہر صوبے اور ہر حکومت کا ایک ادارہ ہوتا ہے اور ہر دور میں اس کو کنٹرول کرنا ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے سارے ملک کی حالت کو لاء اینڈ آرڈر کی نظر سے دیکھا جائے تو دن بدن

خراب ہوتے جارہے ہیں اور پرابلمز ہیں اور جو خرابی پیدا ہو رہی ہے اس کی بنیادی وجہ اگر
دیکھا جائے تو کیا ہے وہ یہ ہے کہ جو ہو رہا ہے۔ آپ اگر میڈیا کو لے لیں۔ ٹی وی کو لے لیں۔
وی سی آر کو لے لیں ہمارے جو نوجوان ہیں وہ یہ سب چیزیں دیکھ کر ان کا اثر ضرور لیتے ہیں
ان کا اثر ان پر ضرور پڑتا ہے وہ بھی چاہتے ہیں کہ وہ اس قسم کی حرکتیں کریں اور اس قسم کی
حرکتوں سے وہ بھی چاہتے ہیں کہ جلد امیر بن سکیں وہ بھی چاہتے ہیں کہ وہ بھی ایک اچھی گاڑی
چلا سکیں۔ اچھے بنگلوں میں رہ سکیں معاشرے کی یہ خرابیاں صرف ہمارے اس ملک میں نہیں
ہیں بلکہ یورپین ممالک میں امریکہ میں اور دیگر ترقی یافتہ اور ایسٹرن کنٹریز Countries
Eastern کو آپ لے لیں تو وہاں بھی ہیں ان سب ممالک کو آپ دیکھیں البتہ اگر میں یہ
کہوں کہ یہ ہمارے مسائل ہیں تو ایسا لگتا ہے یہ مسائل بڑھتے جائینگے اور ان مسائل کو ہم
نے ہی حل کرنا ہے۔ میں ذاتی طور پر یہ سمجھتا ہوں کہ آج تک ہم اس ایوان کے ممبر اس مسئلہ
پر مل بیٹھ کر خوش اسلوبی سے اپنے معاملات کو دوسری قوموں کی مدد سے ایسے جھگڑوں کو حل
نہیں کرنا ہے بلکہ ہم نے خود بیٹھ کر اپنے جھگڑے طے کرنا ہیں کیونکہ باہر کوئی آدمی آکر ہمارے
لئے یہ بات طے نہیں کریگا۔ یہ قبائلی جھگڑے ہمارے لئے کوئی نئی بات نہیں۔ بلکہ یہ تو
صدیوں سے چلے آرہے ہیں۔ اور روایتی طور پر روایتی طریقوں سے یہ حل کئے جاتے ہیں۔ ہم
نے اپنی طرف سے یہ کوشش کی ہے اور ہم نے خان آف قلات کو کہا ہے کہ وہ اس جرگہ کو
ہیڈ کریں اور بیٹھ کر اس مسئلہ کو حل کریں۔ معزز قبائلی رہنماؤں کو اس جرگہ میں لائیں اور
قبائلی جھگڑوں کے بارے میں کافی سیریس لیں اس لئے کہ یہاں قبائلی جھگڑے بڑھتے جارہے
ہیں۔ اور ہماری حکومت چپ کرکے اس کو نظرانداز کر رہی ہے۔ میں آپ کو حقیقت بتاؤں کہ
میری اپنی دلچسپی ہے اس میں کہ ہم اس مسئلہ کو حل کریں کیونکہ ہم سب کی بہتری اسی میں ہے
بجائے اس کے میں کسی اور کے جھگڑوں کی بات نہیں کرونگا۔ میں اپنے گھر کے جھگڑے کی
بات کرتا ہوں کہ سب سے بہتر ہوگا۔ میں نے گورنمنٹ آف بلوچستان کو اپنی طرف سے لکھ کر
دیدیا ہے میں نے اپنی طرف سے خان آف قلات کو لکھ کر دیدیا ہے کہ وہ جو بھی فیصلہ کریں

میرے سر آنکھوں پر (ڈیسک بجائے گئے) لہٰذا میری رائے آپ سب معزز حضرات سے یہی کہنا ہے کہ آپ بھی تعاون کریں اور آیئے ہم سب مل بیٹھ کر اپنے جھگڑے طے کرنے کے لئے بات کریں اس لئے کہ ہم سب کی بھلائی اسی میں ہوگی۔

جناب اسپیکر! ایک اور بڑا سیریس مسئلہ جو سیشن میں اٹھا کہ کافی عرصہ سے اس چیز کو ہم اپنی سیاست کو اس بنیاد پر اچھالتے آ رہے ہیں اور وہ مسئلہ ہے پٹھان بلوچ کا مجھے سمجھ نہیں آتی ہے ہے کہ اس میں بلوچوں اور پٹھانوں کو کیا فائدہ پہنچا ہے؟ ماسوائے اس کے کہ ان کو چند ووٹ مل جائیں لیکن اس کے اثرات اگر ان کے ہاتھ سے نکل جائینگے تو آپ اس کا ازالہ نہیں کر سکیں گے۔ بلوچ ہوں پٹھان ہوں یا یہاں کے سیٹلرز ہوں جو بھی ہیں ہمارے بھائی ہیں ہم ایک ساتھ رہتے ہیں اور ہمیں ایک ساتھ رہنا ہوگا۔ نہ پٹھان بلوچ کو نکال سکتا ہے نہ بلوچ پٹھان کو نکال سکتا ہے۔ اس صوبے سے۔ ہمیں یہاں مل بیٹھ کر ہی اس صوبے کی خدمت کرنی ہے۔ اگر کوئی خواہ مخواہ کے لئے یہ کہے کہ یہ پختونستان ہے یا جنوبی پختونستان ہے ان کا مناسب نہیں ہے یہ کہنا۔ وہ بھی بلوچ ہیں بلوچستان میں رہتے ہیں۔ اگر ان کو یہ کہیں کہ ٹھیک ہے ایسٹرن بلوچستان کہہ لیں ویسٹرن بلوچستان کہہ لیں ساتھرن بلوچستان کہہ لیں۔ نئے نام دینا ان معاملوں کو الجھانا نہ ان کے مناسب ہے نہ ہمارے لئے مناسب ہے میری رائے آپ سے یہ ہے کہ مل بیٹھ کر اس صوبے کی خدمت کریں اس صوبے کو اتنا آگے لے جائیں کہ ہمارے لوگ ہمیں یاد رکھیں کہ ہم نے ان کے لئے کوئی خدمت کی نہیں تو جیسے پہلے لوگ گزر کر چلے گئے ہم بھی ان کے ساتھ چلے جائیں گے۔ اس اسمبلی میں آنے کا اور الیکٹ elect ہونے کا ہم کیا فائدہ ملے گا۔ میری گزارش ہے پٹھان بھائیوں سے بھی بلوچ بھائیوں سے بھی اور مینگل بھائی سے بھی آپ مل بیٹھ کر ان مسئلوں کو حل کریں۔ کوئی کسی کا حق کھانے کے لئے تیار نہیں اور نہ کوئی اپنا حق کسی کو دینے کے لئے تیار ہے تو ہمیں چاہئے کہ اس صوبے کی مل بیٹھ کر خدمت کریں۔ خوش اسلوبی سے بھائی چارہ سے اگر خدمت کریں گے تو ہم سب کی اس میں بہتری ہوگی۔ چیزیں تو یہاں پر بہت پڑی ہیں۔ یہاں پر بحث میں لانے کے لئے میں چند اہم

اور جیسے معزز ممبران نے جیسے آپ کے حکم تعمیل کی ہے اور بات مانی ہے اور آپ کے حکم کے مطابق چلے ہیں۔ اس کے لئے میں آپ سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ میرے دوست سردار اختر مینگل بڑے اچھے نوجوان ہیں یا پالیٹکس میں بھی آگے بڑھتے چلے آرہے ہیں۔ اللہ انہیں اور آگے لائے۔ جیسا کہ جعفرخان مندوخیل صاحب نے کہا کہ پہلے وہ کچھ پڑھ لیا کریں پھر اس پر تنقید کیا کریں تو بہتر ہو۔ اس دن میں اسمبلی میں نہیں تھا کافی لوگوں نے اسمبلی میں تقریریں کیں۔ سلیم اکبر بگٹی صاحب نے بھی جون ایشو پر بات کی میں ان کی تائید کرتا ہوں۔ حکومتیں ان کی ہوتی ہیں۔ جن کے پاس میجارٹی ہوتی ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان میں جس پارٹی کی حکومت فیڈرل لیول پر ہوتی ہے ان کی ہمیشہ یہ کوشش رہتی ہے کہ جناب چاروں صوبوں میں ہماری حکومت ہو۔ میرے خیال میں اب وہ زمانہ بھی گزر چکا ہے اور ایسی پالیسی اختیار کرنا میرے خیال میں اس ملک کے فائدہ میں بھی نہیں ہے۔ میں ویسٹ جرمنی گیا تھا وہاں پر مجھے اپوزیشن کے کافی لوگ ملے ان سے میں نے یہی پوچھا کتنے اسٹیٹ ہیں کتنے پراونشل گورنمنٹ فیڈرل گورنمنٹ کے ساتھ ہیں۔ اور کتنی اپوزیشن کی گورنمنٹ ہیں یہاں پر میں ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ بات بتاؤں کہ سوال اسٹیٹ میں سے تیرہ اسٹیٹ اپوزیشن کے پاس ہیں یہ وہ ملک ہے جہاں ڈیموکریس بھی ہے ترقی بھی کر رہا ہے اور اس میں کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ اگر فیڈرل گورنمنٹ ایک پارٹی کی ہے تو ہر صوبے میں اس کی گورنمنٹ ہو۔ گورنمنٹ اس کی ہوتی ہے جس کی میجارٹی ہو۔ آج اگر پیپلزپارٹی کی میجارٹی بنتی ہے۔ بسم اللہ وہ آئیں حکومت کریں ہمیں اس پر اعتراض نہیں ہے۔ لیکن جب تک ہماری حکومت ہے تو ہم کوشش کریں گے کہ اسے ہم چلائیں خوش اسلوبی سے اور بغیر کسی تضاد کے فیڈرل گورنمنٹ کے ساتھ لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہم جتنا دوستی کا ہاتھ آگئے بڑھا رہے ہیں اس کا ریسپانس ہمیں نہیں مل رہا۔ آپ لوگوں نے آج اخبار میں میرا بیان پڑھا ہوگا۔ ہم چاہتے ہیں کہ دوستی ہو مگر وہ چاہتے ہیں کہ ہمیں دھکیلیں اور وہ اس اسٹیج پر آگئے ہیں کہ وہ ہمیں دھکیلیں۔ پیپلزپروگرام ٹھیک ہے ہمیں اس پروگرام پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ کیونکہ پیپلز

پروگرام میں اس صوبے کو کوئی ساٹھ کروڑ روپے ملیں گے۔ کچھ ترقی ضرور ہوگی لیکن جو اس کا
طریقہ کار ہے کیا فیڈرل کمیٹی اس کو ایکسپکٹ expect کرے گی۔ اگر آج ہم ان کے
ممبران جو اپوزیشن میں ہیں ایم پی اے فنڈز نہ دیں تو وہ کتنی چیخ و پکار کریں گے۔ اگر فیڈرل
گورنمنٹ پیپلز پروگرام کے تحت ان الیکٹڈ elected نمائندوں کو پیسہ دے کر خون خرابہ
کرانا چاہتی ہے۔ تو میں اس چیز کی قطعاً اجازت نہیں دونگا۔ (ڈیسک بجائے گئے) میں نے پرائم
منسٹر سے تفصیلاً" اس موضوع پر بات کی اور میں نے انھیں بہت سمجھایا اور میں نے ان سے
کہا کہ اگر آپ ہم سے یہ امید کرتے کہ ہم آپ کے ممبران اسمبلی کو ڈیولپمنٹ میں حصہ دیتے
ہیں تو کیا ہم یہ نہیں چاہیں گے کہ آپ بھی ہمارے ممبران اسمبلی کو ڈیولپمنٹ میں حصہ دیں۔
انھوں نے کہا نہیں یہ ہمارا پراگیٹو prerogative یہ ہمارا آئینی حق ہے۔ میں نے کہا
کہ جناب پرائم منسٹر یہ آپ کا کنسٹیٹیوشنل رائٹ Constitutnal right نہیں ہے کہ
آپ پرارل parallal گورنمنٹ چلائیں۔ صوبائی حکومت کے ساتھ البتہ ہم نے اپنا
اسٹینڈ لے لیا ہے اور ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ ہماری بات سنیں گے اور سمجھیں گے۔ ڈاکٹر
مالک صاحب نے بڑی اچھی بات کی وہ بڑی اچھی تقریر کرتے ہیں ویسے بھی ماشاءاللہ اور جیسا
کہ انھوں نے کہا کہ ہم بیٹھ کر چھوٹے سے کیک کے پیس کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور لڑتے
رہتے ہیں۔ میں یہ چاہونگا جے ڈبلیو پی کے ممبران سے جن کی قیادت جناب سلیم محمد اکبر بگٹی
صاحب کرتے ہیں اور اپوزیشن کے ممبران جن کی قیادت سردار مینگل کرتے ہیں کہ ہم مل
جل کر اپنے حقوق کے لئے لڑیں۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ مولانا عبدالباری صاحب
نے یہ کہا کہ میں اسلام آباد جاکر کرسی بچاتا ہوں۔ اگر میں کرسی بچانے کے لئے جاتا تو میں قطعاً
ایسی اسٹیٹمنٹ statement نہ دیتا۔ البتہ انھوں نے ایک رائے دی میں چاہتا ہوں کہ ہم
سب مل کر اس صوبے کے حقوق کے لئے اس صوبے کی ترقی کے لئے مل جل کر کام کریں
اپوزیشن ہر حکومت میں رہتی ہے اور یہ اچھی بات ہے کہ اپوزیشن ہو۔ صحیح چیزوں پر داد دے
اور غلط چیزوں پر تنقید کرے۔ کیونکہ حکومت کو کسی نہ کسی نے چیک کرنا ہوتا ہے۔ لیٹ لوز

Let Loose گورنمنٹ کے نتائج بھی بہت خراب ہوتے ہیں میں آپ کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے بڑے اچھے ماحول میں بجٹ کے دن گزارے ہیں آپ سب کا شکریہ۔ پریس والوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ہمارے بجٹ سیشن کے دوران اخبارات میں جو اداریئے لکھے یا جو بھی اسٹیٹمنٹ statement آئیں ہیں ان کے لئے بھی میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور اسپیکر صاحب آپ کا بھی بہت بہت شکریہ کہ آپ نے ہم سب کو بولنے کا موقع دیا اور اس ہاؤس کو بڑی خوش اسلوبی سے چلایا۔ شکریہ جناب (ڈیسک بجائے گئے)

مطالبات زر برائے شماری

جناب اسپیکر :- وزیر خزانہ مطالبات زر نمبر ایک پیش کریں۔

رواں اخراجات

جناب اسپیکر :- آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۹۴ کروڑ ۹۱ لاکھ ۱۰ ہزار ۳ سو ۷۶ روپے) =/۹۴،۹۱،۱۰،۳۷۶ روپے سے متجاوز 'نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ مد نظم و نسق عامہ بشمول آرگنز آف اسٹیٹ فیکل ایڈمن اکنامکس ریگولیشن اسٹیٹکس پبلٹی اور انفارمیشن برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۹۴ کروڑ ۹۱ لاکھ ۱۰ ہزار ۳ سو ۷۶ روپے) =/۹۴،۹۱،۱۰،۳۷۶ روپے سے متجاوز 'نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ مد نظم و نسق عامہ بشمول آرگنز آف اسٹیٹ فیکل ایڈمن اکنامکس ریگولیشن اسٹیٹکس پبلٹی اور انفارمیشن برداشت کرنے پڑیں گے۔

وزیر خزانہ :- آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (ایک کروڑ ۵۵ لاکھ ۶۵ ہزار ۹ سو ۸۰ روپے) =/ ۱,۵۵,۶۵,۹۸۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد صوبائی آب کاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (ایک کروڑ ۵۵ لاکھ ۶۵ ہزار ۹ سو ۸۰ روپے) =/ ۱,۵۵,۶۵,۹۸۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد صوبائی آب کاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲۰ لاکھ ۱۴ ہزار ۶ سو ۹۰ روپے) =/ ۲۰,۱۴,۶۹۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲۰ لاکھ ۱۴ ہزار ۶ سو ۹۰ روپے) =/ ۲۰,۱۴,۶۹۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲۸ لاکھ ۸۱ ہزار ۷ سو روپے) =/۲۸،۸۱،۷۷۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد موٹر وہیکلز ایکٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے ایک رقم جو (۲۸ لاکھ ۸۱ ہزار ۷ سو روپے) =/۲۸،۸۱،۷۷۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد موٹر وہیکلز ایکٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۶۴ لاکھ ۰۷ ہزار ۲ سو ۹۰ روپے) =/۶۴،۰۷،۲۹۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد دیگر ٹیکسز اور محصولات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۶۴ لاکھ ۰۷ ہزار ۲ سو ۹۰ روپے) =/۶۴،۰۷،۲۹۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد دیگر ٹیکسز اور محصولات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۳۱ کروڑ ۱۷ لاکھ ۶۶ ہزار روپے) =/۳۱،۱۷،۶۶،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۳۱ کروڑ ۱۷ لاکھ ۶۶ ہزار روپے) =/۳۱،۱۷،۶۶،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد پنشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں ایک رقم جو (۲ کروڑ ۶۷ لاکھ ۸۶ ہزار ۴۰ روپے) =/۲،۶۷،۸۶،۰۴۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد ایڈمنسٹریشن آف جسٹس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲ کروڑ ۶۷ لاکھ ۸۶ ہزار ۴۰ روپے) =/۲،۶۷،۸۶،۰۴۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد ایڈمنسٹریشن آف جسٹس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (ایک ارب ۱۱ کروڑ ۴۰ لاکھ ۴۲ ہزار ۶۰ روپے) =/۱۱٬۴۰٬۴۲٬۰۶۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (ایک ارب ۱۱ کروڑ ۴۰ لاکھ ۴۲ ہزار ۶۰ روپے) =/۱۱٬۴۰٬۴۲٬۰۶۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۳ کروڑ ۵۵ لاکھ ۲۶ ہزار ۷ سو ۵۱ روپے) =/۳٬۵۵٬۲۶٬۷۵۱ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد جیل اور آبادکاری سزایافتگان" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۳ کروڑ ۵۵ لاکھ ۲۶ ہزار ۷ سو ۵۱ روپے) =/۳٬۵۵٬۲۶٬۷۵۱ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد جیل اور آبادکاری سزایافتگان" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۱۹ لاکھ ٦٧ ہزار ۵ سو ۸۰ روپے) =/ ۹،٦٧،۵۸۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۱۹ لاکھ ٦٧ ہزار ۵ سو ۸۰ روپے) =/ ۹،٦٧،۵۸۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد شہری دفاع" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲۷ لاکھ ۴ ہزار ۹ سو ۳۰ روپے) =/ ۲،۷۰۴،۹۳۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد نارکوٹک کنٹرول" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲۷ لاکھ ۴ ہزار ۹ سو ۳۰ روپے) =/ ۲،۷۰۴،۹۳۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد نارکوٹک کنٹرول" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲۷ کروڑ ۲۷ لاکھ ۴۹ ہزار ۳ سو ۵۰ روپے) =/۲۷،۲۷،۴۹،۳۵۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد سول ورکس بشمول اخراجات عملہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲۷ کروڑ ۲۷ لاکھ ۴۹ ہزار ۳ سو ۵۰ روپے) =/۲۷،۲۷،۴۹،۳۵۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد سول ورکس بشمول اخراجات عملہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲۷ کروڑ ۱۰ لاکھ ۳۲ ہزار ۲ سو ۶۴ روپے) =/۲۷،۱۰،۳۲،۲۶۴ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد پبلک ہیلتھ سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲۷ کروڑ ۱۰ لاکھ ۳۲ ہزار ۲ سو ۶۴ روپے) =/۲۷،۱۰،۳۲،۲۶۴ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد پبلک ہیلتھ سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۱۹لاکھ ۶۸ ہزار ۴سو ۵۰ روپے) =/۱۹٬۶۸٬۴۵۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد شھری، ٹاؤن پلاننگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۱۹لاکھ ۶۸ ہزار ۴سو ۵۰ روپے) =/۱۹٬۶۸٬۴۵۰ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد شھری، ٹاؤن پلاننگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (ایک کروڑ ۷۶ لاکھ ۳۹ ہزار ۹سو ۵۱ روپے) =/۱٬۷۶٬۳۹٬۹۵۱ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد کمیونٹی سینٹرز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی ہے کہ ایک رقم جو (ایک کروڑ ۷۶ لاکھ ۳۹ ہزار ۹سو ۵۱ روپے) =/۱٬۷۶٬۳۹٬۹۵۱ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد کمیونٹی سینٹرز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲ ارب ۲۱ کروڑ ۳۹ لاکھ ۱۲ ہزار ۵ سو ۲۵ روپے) =/ ۲٬۲۱٬۳۹٬۱۲٬۵۲۵ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲ ارب ۲۱ کروڑ ۳۹ لاکھ ۱۲ ہزار ۵ سو ۲۵ روپے) =/ ۲٬۲۱٬۳۹٬۱۲٬۵۲۵ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد تعلیم" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۹ لاکھ ۰۷ ہزار ۸ سو روپے) =/ ۹٬۰۷٬۸۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۹ لاکھ ۰۷ ہزار ۸ سو روپے) =/ ۹٬۰۷٬۸۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد صحت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

ایک رقم جو (۸۸ کروڑ ۶۲ لاکھ ۲۰ ہزار ۲ سو ۵۵ روپے) =/ ۸۸'۶۲'۲۰'۲۵۵ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد آثار قدیمہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۸۸ کروڑ ۶۲ لاکھ ۲۰ ہزار ۲ سو ۵۵ روپے) =/ ۸۸'۶۲'۲۰'۲۵۵ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد آثار قدیمہ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۵ کروڑ ۵۵ لاکھ ۶۳ ہزار ۵ سو ۷۷ روپے) =/ ۵'۵۵'۶۳'۵۷۷ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد افرادی قوت اور لیبر انتظام" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۵ کروڑ ۵۵ لاکھ ۶۳ ہزار ۵ سو ۷۷ روپے) =/ ۵'۵۵'۶۳'۵۷۷ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد افرادی قوت اور لیبر انتظام" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

ایک رقم جو (ایک کروڑ ۲ لاکھ ۴۷ ہزار ۲ سو ۵۰ روپے) =/ ۲۵۰ '۴ '۷ '۰۲ '۱ روپے سے متجاوز نہ ہو 'وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد کھیل و تفریحی سہولیات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (ایک کروڑ ۲ لاکھ ۴۷ ہزار ۲ سو ۵۰ روپے) =/ ۲۵۰ '۴ '۷ '۰۲ '۱ روپے سے متجاوز نہ ہو 'وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد کھیل و تفریحی سہولیات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۴ کروڑ ۱۶ لاکھ ۹۱ ہزار ۵ سو ۹۳ روپے) =/ ۵۹۳ '۹ '۱۶ '۴ روپے سے متجاوز نہ ہو 'وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد سماجی تحفظ و سماجی بہبود" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۴ کروڑ ۱۶ لاکھ ۹۱ ہزار ۵ سو ۹۳ روپے) =/ ۵۹۳ '۹ '۱۶ '۴ روپے سے متجاوز نہ ہو 'وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد سماجی تحفظ و سماجی بہبود" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

ایک رقم جو (۲۸ لاکھ روپے) =/ ۲۸،۰۰،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو ' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد قدرتی آفات و تباہ کاری امداد" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲۸ لاکھ روپے) =/ ۲۸،۰۰،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو ' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد قدرتی آفات و تباہ کاری امداد" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۷۵ لاکھ ۸۴ ہزار ۴۴ سو ۲۸ روپے) =/ ۷۵،۸۴،۴۲۸ روپے سے متجاوز نہ ہو ' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد اوقاف" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۷۵ لاکھ ۸۴ ہزار ۴۴ سو ۲۸ روپے) =/ ۷۵،۸۴،۴۲۸ روپے سے متجاوز نہ ہو ' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد اوقاف" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

ایک رقم جو (۳۷ کروڑ ۸۱ لاکھ ۷ سو ۶۰ روپے) =/۳۷٬۸۱٬۰۰٬۷۶۰ روپے سے متجاوز نہ ہو ' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد زراعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۳۷ کروڑ ۸۱ لاکھ ۷ سو ۶۰ روپے) =/۳۷٬۸۱٬۰۰٬۷۶۰ روپے سے متجاوز نہ ہو ' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد زراعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۳ کروڑ ۵۵ لاکھ ۳۷ ہزار ۶ سو ۹۵ روپے) =/۳٬۵۵٬۳۷٬۶۹۵ روپے سے متجاوز نہ ہو ' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۳ کروڑ ۵۵ لاکھ ۳۷ ہزار ۶ سو ۹۵ روپے) =/۳٬۵۵٬۳۷٬۶۹۵ روپے سے متجاوز نہ ہو ' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد مالیہ اراضی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

ایک رقم جو (۸ کروڑ ۵۸ لاکھ ۸۹ ہزار ۶ سو ۳۵ روپے) =/۸،۵۸،۸۹،۶۳۵ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد امور پرورش حیوانات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۸ کروڑ ۵۸ لاکھ ۸۹ ہزار ۶ سو ۳۵ روپے) =/۸،۵۸،۸۹،۶۳۵ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد امور پرورش حیوانات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۵ کروڑ ۳۴ لاکھ ۳۶ ہزار ۵ سو ۵۰ روپے) =/۵،۳۴،۳۶،۵۵ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۵ کروڑ ۳۴ لاکھ ۳۶ ہزار ۵ سو ۵۰ روپے) =/۵،۳۴،۳۶،۵۵ روپے سے متجاوز نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد جنگلات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

ایک رقم جو (ایک کروڑ ۴۹ لاکھ ۱۷ ہزار ۸ سو ۵۰ روپے) =/ ۱٬۴۹٬۱۷٬۸۵۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد ماہی گیری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :۔ تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (ایک کروڑ ۴۹ لاکھ ۱۷ ہزار ۸ سو ۵۰ روپے) =/ ۱٬۴۹٬۱۷٬۸۵۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد ماہی گیری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :۔ اگلی تحریک

وزیر خزانہ :۔ جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۹۰ لاکھ ۵ ہزار ۷ سو روپے) =/ ۹۰٬۰۵٬۷۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد امداد باہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :۔ تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۹۰ لاکھ ۵ ہزار ۷ سو روپے) =/ ۹۰٬۰۵٬۷۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد امداد باہمی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :۔ اگلی تحریک

وزیر خزانہ :۔ جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

ایک رقم جو (۲۱ کروڑ ۹ لاکھ ۴۹ ہزار ۸ سو ۳۲ روپے) =/ ۲۱٬۰۹٬۴۹٬۸۳۲ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد آبپاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲۱ کروڑ ۹ لاکھ ۴۹ ہزار ۸ سو ۳۲ روپے) =/ ۲۱٬۰۹٬۴۹٬۸۳۲ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد آبپاشی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۷ کروڑ ایک لاکھ ۲۴ ہزار ۲ سو ۰۷ روپے) =/ ۷٬۰۱٬۲۴٬۲۰۷ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد دیہی ترقی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۷ کروڑ ایک لاکھ ۲۴ ہزار ۲ سو ۰۷ روپے) =/ ۷٬۰۱٬۲۴٬۲۰۷ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد دیہی ترقی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

ایک رقم جو (۵ کروڑ ۷ ۴ لاکھ ۷۵ ہزار ۶ سو ۷۰ روپے) =/ ۵٬۴۷٬۷۵٬۶۷۰ روپے سے متجاوز نہ ہو٬ وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد صنعت و حرفت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۵ کروڑ ۷ ۴ لاکھ ۷۵ ہزار ۶ سو ۷۰ روپے) =/ ۵٬۴۷٬۷۵٬۶۷۰ روپے سے متجاوز نہ ہو٬ وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد صنعت و حرفت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۹۹ لاکھ ۹۵ ہزار ۳ سو ۳۹ روپے) =/ ۹۹٬۹۵٬۳۳۹ روپے سے متجاوز نہ ہو٬ وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد اسٹیشنری و طباعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی ہے کہ ایک رقم جو (۹۹ لاکھ ۹۵ ہزار ۳ سو ۳۹ روپے) =/ ۹۹٬۹۵٬۳۳۹ روپے سے متجاوز نہ ہو٬ وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد اسٹیشنری و طباعت" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ

ایک رقم جو (۲ کروڑ ۲۰ لاکھ ۴۷ ہزار روپے) =/۲،۲۰،۴۷،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد قرضہ جات و پیشگی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲ کروڑ ۲۰ لاکھ ۴۷ ہزار روپے) =/۲،۲۰،۴۷،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد قرضہ جات و پیشگی" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲۵ کروڑ روپے) =/۲۵،۰۰،۰۰،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد سبسیڈیز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲۵ کروڑ روپے) =/۲۵،۰۰،۰۰،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد سبسیڈیز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (ایک کروڑ ۶۶ ہزار ۶ سو ۷۵ روپے) =/۱،۰۰،۶۶،۶۷۵ روپے سے متجاوز نہ ہو

'وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد معدنی وسائل وسائنسی شعبہ جات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (ایک کروڑ ۶۶ ہزار ۶ سو ۷۵ روپے) =/۱،۰۰،۶۶،۶۷۵ روپے سے متجاوز نہ ہو 'وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد معدنی وسائل و سائنسی شعبہ جات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۲ ارب ۲۲ کروڑ ۹۲ لاکھ ۴۲ ہزار ۶ سو ۶۰ روپے) =/۲،۲۲،۹۲،۴۲،۶۶۰ روپے سے متجاوز نہ ہو 'وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد اسٹیٹ ٹریڈنگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۲ ارب ۲۲ کروڑ ۹۲ لاکھ ۴۲ ہزار ۶ سو ۶۰ روپے) =/۲،۲۲،۹۲،۴۲،۶۶۰ روپے سے متجاوز نہ ہو 'وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد اسٹیٹ ٹریڈنگ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۴ کروڑ روپے) =/۴،۰۰،۰۰،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو 'وزیراعلیٰ کو ان

اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد جنرل ایڈ منسٹریشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۴ کروڑ روپے) =/ ۴،۰۰،۰۰،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد جنرل ایڈ منسٹریشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (۴۰ کروڑ ۳۲ ہزار روپے) =/ ۴۰،۰۳۲،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد لاء اینڈ آرڈر" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (۴۰ کروڑ ۳۲ ہزار روپے) =/ ۴۰،۰۳۲،۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد لاء اینڈ آرڈر" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (ایک ارب ۴۱ کروڑ ۸۷ لاکھ ۳۹ ہزار روپے) =/ ۱،۴۱،۸۷،۳۹،۰۰۰ روپے سے

متجاوز نہ ہو' وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد جنرل کمیونٹی سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (ایک ارب ۴۱ کروڑ ۸۷ لاکھ ۳۹ ہزار روپے) =/۱'۴۱'۸۷'۳۹'۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد جنرل کمیونٹی سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (ایک ارب ۷۶ کروڑ ۲۱ لاکھ ۹۷ ہزار روپے) =/۱'۷۶'۲۱'۹۷'۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد سوشل سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (ایک ارب ۷۶ کروڑ ۲۱ لاکھ ۹۷ ہزار روپے) =/۱'۷۶'۲۱'۹۷'۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیراعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد سوشل سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- اگلی تحریک

وزیر خزانہ :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو (ایک ارب ۵ کروڑ ۹ لاکھ ۸۸ ہزار روپے) =/۱'۰۵'۰۹'۸۸'۰۰۰ روپے سے

متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد اکنامک سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو (ایک ارب ۵ کروڑ ۹ لاکھ ۸۸ ہزار روپے) =/۱٬۰۵٬۰۹٬۸۸٬۰۰۰ روپے سے متجاوز نہ ہو' وزیر اعلیٰ کوان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۵ء بسلسلہ "مد اکنامک سروسز" برداشت کرنے پڑیں گے۔

(تحریک منظور کی گئی)

(بجٹ بابت سال انیس سو چورانوے انیس سو پچانوے منظور ہو گیا)

(ڈیسک بجائے گئے)

جناب اسپیکر :- سرکاری کارروائی برائے قانون سازی وزیر خزانہ مسودہ قانون نمبر۹ کی بابت تحریک پیش کریں۔

مسٹر جعفر خان مندوخیل (وزیر خزانہ) :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۴ء کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ مسودہ قانون نمبر۹ (فنانس بل) کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

وزیر خزانہ اس کی وضاحت فرمائیں۔

مسٹر جعفر خان مندوخیل (وزیر خزانہ) :- اس تحریک کو ایوان میں اگر کوئی بحث کرنا چاہتے ہیں ہم نے تو پیش کر دیا ہے۔

جناب اسپیکر :- اس کو تو آپ نے پیش کیا ہے مختصراً وضاحت فرمائیں۔

مسٹر جعفر خان مندوخیل (وزیر خزانہ) :- یہ فنانس بل جو ہے اس سال ہم لوگوں نے اسمبلی میں پیش کیا ہے جیسا کہ میں نے اپنے بجٹ سپیچ speech میں کہا تھا کہ چوبیس سال میں یہ پہلا بل یہاں پیش ہوا ہے اس میں ہم لوگوں نے ٹیکسوں کو ردوبدل کیا ہے اس کو ایمپرو Improre کیا ہے اس سے ہم کو انشاء اللہ اسی سال پانچ کروڑ کی اضافی آمدنی متوقع ہے تو اس سلسلے میں یہ تحریک فنانس بل اسمبلی میں پیش کیا ہے اور ایوان سے درخواست ہوگی کہ اس کو انہوں نے پڑھا ہوگا اس کو منظور کیا جائے۔

جناب اسپیکر :- اگر کوئی معزز رکن اس پر بات کرنا چاہے؟

جناب اسپیکر :- آیا تحریک منظور کی جائے؟

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر سعید احمد ھاشمی (وزیر) :- جناب اسپیکر! اس فنانس بل میں ایک ترمیم بھی ہے جو اس نے پیش کرنی ہے۔

جناب اسپیکر :- جی ہاں آجائے گی۔

اجب مسودہ قانون نمبر۹ کو کلاز وائز زیر غور لایا جائے گا۔

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر۲ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر۳ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر۴ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا

جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :۔ سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۵ میں جناب سعید احمد ہاشمی صوبائی وزیر کی جانب سے ترمیم کا نوٹس ہے وہ ترم پیش کریں۔

مسٹر سعید احمد ہاشمی (وزیر) :۔ جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں کلاز نمبر پانچ میں یہ ترمیم پیش کرتا ہوں۔

I hereby give notice to move the following amendments in Balochistan Finance Bill No. Bill No. of 94 as under:

AMENDEMT

For paragraph 1,2 and 3 of sub clause 2 of clause 5 of the following shall be substituted namely.

1- In the case of the Hotel the Daily rents which are upto Rs. 50/= per day lodging unit. One rupee per day per logding unit.

2- In the case of the Hotel the Daily rents which exceeds Rs. 50/= per day lodging unit two rupess per day per lodging unit provided that the tax levied under clause under subsection 1 and 2 and above shall be worked out and assessed on the basis of half of the hotel No. of the lodging units available in the Hotle. The following in the new subclause shall be instiututed namely.

3- In the Balochistan Finance Act 1965, sub section 2,3,5 and 6 of section 12 shall be deleted.

جناب اسپیکر :۔ ترمیم پیش ہوئی جناب ہاشمی صاحب ترمیم کے مقاصد پر مختصرا بات کریں۔

مسٹر سعید احمد ہاشمی (وزیر) :۔ جناب عالی یہ ہوٹلز میں جو رائیٹس اس

فنانس بل میں شروع حکومت نے لاگو کئے تھے۔ ہوٹل ایسوسی ایشن کو اس پر کچھ اعتراض تھا تو وہ فنانس منسٹر صاحب کے ساتھ بیٹھے تو ان کو آسان بنانے کے لئے انہوں نے اس میں یہ چینجز لائی ہیں اس میں ایک روپیہ پر یونٹ اس ہوٹل کے کمرے کے اوپر جس کا کرایہ پچاس روپے ہو اور دو روپیہ فی یونٹ اس ہوٹل کے لئے جس کا کرایہ پچاس روپے سے زائد ہوتا ہے تو میری گزارش ہوگی کہ ھاؤس اس ترمیم کے ساتھ اس کلاز کو منظور کریں۔

جناب اسپیکر :- کوئی اور معزز رکن؟

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ ترمیم منظور کی جائے۔

(ترمیم منظور کی گئی)

سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۵ کو اصل صورت یا ترمیم شدہ صورت میں قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔ (کلاز نمبر ۵ کو ترمیم شدہ صورت میں قانون ھذا کا جز قرار دیا جاتا ہے۔)

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ کلاز نمبر ۶ کو مسودہ قانون ھذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- سوال یہ ہے کہ تمہید کو مسودہ قانون ھذا کا تمہید قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- کلاز نمبر ا مختصر عنوان اور تاریخی نفاذ

سوال یہ ہے کہ مسودہ قانون ھذا نمبر(۱) کو مسودہ قانون ھذا کا جز قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اسپیکر :- وزیر خزانہ اگلی تحریک پیش کریں۔

مسٹر جعفر خان مندوخیل (وزیر خزانہ) :- جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان مالیاتی قانون مصدرہ ۱۹۹۴ء مصدرہ قانون نمبر(۹) کو ترمیم کے ساتھ منظور کیا جائے۔

جناب اسپیکر :- تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۴ء کو ترمیم شدہ صورت میں منظور کیا جائے؟

سوال یہ ہے کہ بلوچستان مالیاتی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۹۴ء کو ترمیم شدہ صورت میں منظور کیا جائے

(تحریک منظور ہوئی اور مسودہ قانون منظور کیا گیا)

جناب اسپیکر :- اب اسمبلی کی کارروائی ۲۹ جون ۱۹۹۴ء تین بجے سہ پہر کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس چار بج کر پچیس منٹ سہ پہر مورخہ ۲۹ جون ۱۹۹۴ء (بروز چارشنبہ) تین بجے سہ پہر تک کے لئے ملتوی ہو گیا)